مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی، چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

وفاق ٹائمز

15 روزہ

جلد 1
شمارہ 4

یکم شعبان تا ۱۵ شعبان ۱۴۴۱ھ، ۱۵ مارچ تا ۳۰ مارچ ۲۰۲۱

عالم اسلام مسئلہ فلسطین اور یمن کو کبھی فراموش نہیں کرے گا، رہبر معظم انقلاب

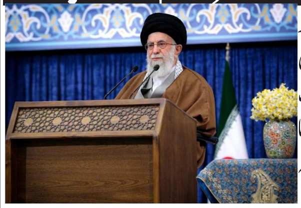

نئے ہجری شمسی سال کے آغاز کی مناسبت سے رہبر انقلاب اسلامی نے اتوار کے روز اپنے آن لائن خطاب میں فرمایا کہ یمن کی جنگ اوباما کی ڈیموکریٹ حکومت کے زمانے میں آل سعود نے امریکہ کے گرین سنگل سے شروع کی۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ امریکا نے انھیں اجازت دی اور ان کی مدد کی، بے شمار فوجی وسائل ان کے حوالے کیے گئے۔ اس لیے کہ یمن کے نہتے عوام پر اتنے بم برسائیں کہ پندرہ دن میں یا ایک مہینے میں وہ ان کے سامنے جھک جائیں۔ انھوں نے غلطی کی! رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ اب چھے سال ہو چکے ہیں اور وہ ایسا نہیں کروا سکے۔ مارچ کے یہی ایام تھے کہ یمن پر حملہ شروع ہوا تھا۔ (بقیہ صفحہ 4)

وفاق المدارس کے انتخابات میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر سمیت ملک بھر سے 95 فیصد سے زائد اراکین شریک ہوئے

آیت اللہ حافظ ریاض نجفی وفاق المدارس الشیعہ کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے

واضح رہے کہ 1989 میں وفاق المدارس کے بانی صدر محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد سے آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی بلا مقابلہ صدر منتخب ہوتے آرہے ہیں

الیکشن کمشنر حجت الاسلام والمسلمین علامہ محمد تقی نقوی نے انتخابی عمل کی نگرانی کی۔ مجلس اعلیٰ کی طرف سے حافظ ریاض حسین نجفی کو امیدوار نامزد کیا گیا تھا جبکہ اراکین کی طرف سے کوئی دوسرا امیدوار سامنے نہیں آیا جامعۃ المنتظر میں منعقد ہونے والے مجلس عاملہ کے اجلاس میں ملک بھر سے مدارس دینیہ کے پرنسپل صاحبان نے شرکت کی۔ پہلی بار طالبات کے پرنسپل نے بھی شرکت کی۔ سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے حکومت کے ساتھ رجسٹریشن کے حوالے سے ہونے والے مذاکرات پر بریفنگ دی۔ جبکہ دستوری ترامیم کو موخر کرتے ہوئے اراکین کو تجاویز بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا جس کے بعد حتمی منظوری دی جائے گی۔ مجلس عاملہ کے بعض شرکاء نے پانچ نئے وفاق المدارس کی تشکیل کو حکومت کی چال قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ وہ وفاق المدارس الشیعہ کے ساتھ ہیں اور حکومت کی تقسیم کی پالیسی کو ناکام بنائیں گے۔ اجلاس میں مجلس اعلیٰ اور کابینہ کے اراکین علامہ ملک اعجاز حسین، علامہ سید افتخار حسین نقوی، علامہ جواد ہادی، علامہ شاہد حسین نقوی، علامہ محمد رمضان توقیر، علامہ فیاض حسین نقوی سمیت گلگت بلتستان، آزاد کشمیر سمیت ملک بھر سے 95 فیصد سے زائد اراکین اجلاس میں شریک ہوئے۔

اُخروی کامیابی کے لئے حقیقی منتظر ہونا شرط ہے/ بے عمل عالم کی موت بھی جاہلیت کی موت ہوگی، آیت اللہ العظمیٰ جوادی آملی

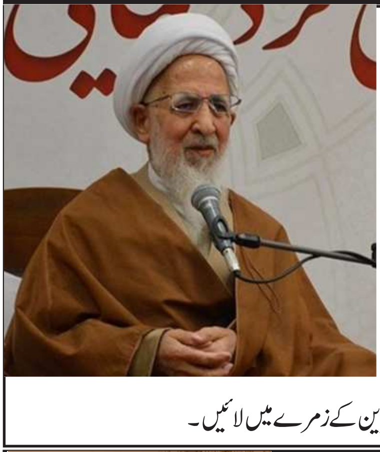

بین الاقوامی نظریہ مہدویت کا سولہواں سالانہ اجلاس مسجد مقدس جمکران میں منعقد ہوا۔ کرونا کی پابندیوں کے پیش نظر محدود پیمانے پر منعقد ہونے والے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آیت اللہ جوادی آملی نے فرمایا: اسلامی انقلاب اور اسلامی نظام نے ہمیں بے بہا فوائد پہنچائے ہیں اور دین کو ایک بار پھر زندہ کیا ہے؛ لہٰذا ہم سب کی اولین ذمہ داری یہی ہے کہ اس نظام اور انقلاب کی حفاظت کریں، اس کی قدردانی کریں اور کسی کے دام فریب میں آنے سے بچیں۔ انہوں نے فرمایا: جب ہم اس بات کا عقیدہ رکھتے ہیں کہ ہمارا امام "حی وحاضر" ہے اور وہ ہمیں دیکھ رہے ہیں تو ہم پر اس عقیدے کی کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ اگر کوئی لاعلمی کی حالت میں مرجائے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی اور اگر امام کی معرفت نہ رکھتا ہو تو اس کی موت بھی جاہلیت والی ہوگی۔ اسی طرح اگر وہ بہت بڑا عالم ہو؛ لیکن اپنے علم پر عمل نہ کرے اور اپنے امام کو نہ سمجھے تو اس کی موت بھی جاہلیت کی موت ہوگی۔ آیت اللہ جوادی آملی نے مزید فرمایا: جو شخص امام زمان علیہ السلام کو نہ سمجھے، آپ کی غیبت اور ظہور کے حالات سے ناواقف ہو اور انتظار کے فلسفے سے بے خبر ہو، اسی طرح یہ بھی نہ جانتا ہو کہ یہ تمام مراحل اللہ تعالیٰ کے وجود کی دلیل اور اس کے حکم کی پیروی کے سوا کچھ نہیں ہیں، پھر اسے موت آجائے تو ایسے شخص کی موت بھی جاہلیت کی موت ہے۔

لہٰذا ضروری ہے کہ ہم معرفت امام اور معرفت شیعہ سے مالا مال ہوں، آگاہ اور واقف ہوں، اپنے علم پر عمل کریں اور منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے خود کو امام زمانہ علیہ السلام کے حقیقی منتظرین کے زمرے میں لائیں۔

حجت الاسلام والمسلمین علامہ جمعہ اسدی کی آیت اللہ حافظ ریاض نجفی کو مبارکباد

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، بلوچستان سے تعلق رکھنے والے بزرگ عالم دین، جامعہ امام صادق کے پرنسپل اور امام جمعہ کوئٹہ علامہ محمد جمعہ اسدی نے آیت اللہ سید حافظ ریاض حسین نجفی کو ایک بار پھر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کی اور وفاق المدارس الشیعہ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسے مزید مضبوط اور مستحکم بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کو دوبارہ اس عظیم دینی پلیٹ فارم کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اپنے مکمل تعاون کے عزم کو ایک بار پھر دہراتے ہیں۔

انسانی حقوق کا عالمی دن منانے کے ساتھ عملی اقدامات ضروری ہیں، قائد ملت جعفریہ

بڑی ریاستوں اور جارح ممالک کے سامنے اقوام عالم کے سب سے بڑے ادارے کی ایک نہیں چلتی، ایسا ہوتا تو مقبوضہ کشمیر، فلسطین سمیت دنیا کے مظلوموں کو دادرسی مل چکی ہوتی

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ افسوس اقوام متحدہ، اقوام عالم کے لئے انسانی حقوق کی فراہمی کے اپنے مشن میں کامیاب نہ ہوسکی، بڑی ریاستوں اور جارح ممالک کے سامنے اقوام عالم کے سب سے بڑے ادارے کی ایک نہیں چلتی، ایسا ہوتا تو بیشتر قراردادوں اور مذمتی بیانات کے بعد مقبوضہ کشمیر، فلسطین سمیت دنیا کے مظلوموں کو دادرسی مل چکی ہوتی، آج بھی کشمیری مظلومیت کی تصویر ہیں جبکہ فلسطینی اپنے آبائی خطے میں بے یارومددگار، بعض ممالک میں بنیادی حق سلب ہورہے ہیں، بات کرنے تک کی آزادی نہیں، صرف دن منانے سے حقوق حاصل نہیں ہوتے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ اقوام متحدہ نے مختلف ایشوز پر دن مختص کر رکھے ہیں مگر افسوس کہ دنیا کے سب سے بڑے فورم کی آواز کی بعض جارح ممالک اور ریاستوں کے مقابلے میں توانا نہیں، اگر ایسا ہوتا تو اقوام عالم کو فلسطین اور کشمیر میں ہونیوالی آئے روز کی خلاف ورزیاں نظر نہ آتیں؟ جنوبی ایشیا کے ساتھ ساتھ مشرق وسطیٰ میں ہونیوالے ظلم و جبر کی داستانیں انسانی حقوق کے زمرے میں نہ آتیں؟ افریقہ سے افغانستان تک انسانیت کے ساتھ جو سلوک روا رکھا گیا وہ عالمی ضمیر جھنجوڑنے کے لئے کافی نہیں؟ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا تدارک صرف زبان سے نہیں بلکہ اقوام متحدہ کو عملی اقدامات اٹھانا ہونگے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ نہتے لوگوں پر کہیں گولیاں برسائی جاتی ہیں اور کہیں بارود پھینکا جاتا ہے، کسی خطے کو دہشتگرد اور انتہاء پسند نشان عبرت بنادیتے ہیں، تو کہیں انسان نما حیوان معصوم بچوں اور بچیوں کو مسل دیتے ہیں مگر اقوام متحدہ ہو، ریاست ہو یا حکومتیں، صرف مذمتی بیانات پر اکتفا کیا جاتا ہے جبکہ مظلوموں کی دادرسی ہوتی ہے اور نہ ہی انسانی حقوق کی پامالیوں کے تدارک کے لئے کوئی عملی اقدام اٹھایا جاتا ہے۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ریاست پاکستان کو ایک مرتبہ پھر انسانی حقوق، شہری آزادیوں کی جانب توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ایسے دنوں میں جب ہم یوم پاکستان کی تقاریب کا انعقاد کررہے ہیں ہمیں اس ارض وطن کے قیام کے اصل کی جانب لوٹنا ہوگا جسے اسلامی، جمہوری، فلاحی

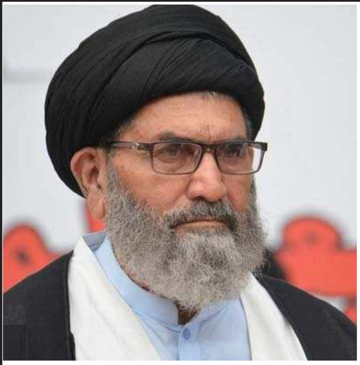

اور انسانی حقوق کی فراوانی کا ماڈل بننا تھا وہیں بنیادی آئینی اور شہریوں آزادیوں کو سلب کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور مسلسل قدغنیں لگا کر عوامی جذبات، احساسات، حقوق اور مطالبات کو دبایا جارہا ہے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ بزرگوں نے جس وطن کو ہمارے حوالے کیا اُس حوالے سے ہم نے اپنی ذمہ داریاں کس حد تک نبھائیں۔ افسوس آج تک پاکستان اور پاکستانی قوم اپنے اِن اعلیٰ و ارفع مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوئے، اِن کمزوریوں کو تلاش کر کے اِنہیں دور کرنا ہوگا۔

مدارس دینیہ کی آزادی اور خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، وفاق المدارس الشیعہ

علامہ محمد افضل حیدری نے وفاق المدارس الشیعہ کی 5 سالہ کارکردگی رپورٹ پیش کی اور بریفنگ دیتے ہوئے اتحاد تنظیمات مدارس کی 20 سالہ جدوجہد کا اجمالی تذکرہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ مدارس دینیہ کی آزادی اور خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مکتب اہلبیتؑ غیرضروری محاذ آرائی کے حق میں نہیں، ہمارے مدارس مدتوں سے تعلیمات قرآن و حدیث اور سیرت معصومینؑ کے فروغ کے عظیم مشن میں مصروف ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وفاق المدارس الشیعہ نے ہمیشہ حکومت سے کئے گئے معاہدوں پر عمل کیا، اگرچہ ملت جعفریہ خود دہشتگردی کا شکار رہی، مگر ہمارے مدارس کبھی دہشت گردی میں ملوث رہے اور نہ ہی ملکی سلامتی کیخلاف کوئی کام کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مکتب تشیع نے وطنِ عزیز کی بنا اور بقاء میں تاریخی کردار ادا کیا اور کرتا رہے گا۔

علامہ محمد افضل حیدری نے حکومتی رویئے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے یکساں نصاب تعلیم میں نئی حکومت سے مکمل تعاون کیا۔ اسلامیات کے نصاب میں ہماری تجاویز شامل نہ کی گئیں تو سرکاری کمیٹی کی رکنیت پر نظرثانی کریں گے۔ رجسٹریشن سمیت تمام امور حکومتی رویئے کی وجہ سے التواء کا شکار ہیں۔ مدارس کی وحدت کو کمزور کرنے کیلئے راتوں رات نئے وفاق بنائے گئے، تقسیم کرنیوالوں نے دیکھ لیا کہ نئے وفاقوں کیساتھ کتنے مدارس ہیں؟ آج کا یہ بھرپور اجتماع اس کا واضح ثبوت ہے۔

علامہ محمد افضل حیدری نے اعلیٰ دینی تعلیم کے بین الاقوامی اداروں سے اپنی داخلہ پالیسی پر نظرِ ثانی کا مطالبہ کیا اور ابتدائی طلباء کو داخلہ نہ دینے کے دیرینہ مطالبے کا اعادہ کیا۔ شرکاء اجلاس نے اپنے خطابات میں نئے وفاق کو مسترد کرتے ہوئے وفاق المدارس الشیعہ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسے شیعہ دینی مدارس کا معتبر فورم قرار دیا اور دینی مدارس کو کمزور کرنے کے حکومتی اقدام پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا، علماء کرام نے نصابی کتب کی فراہمی کے علاوہ مختلف امتحانی اداروں کے نصاب کی وحدت نیز وفاق المدارس کی بہتر کارکردگی کیلئے بھی تجاویز دیں۔ اجلاس میں خواتین نمائندگان نے وفاق المدارس کے مرکزی دفتر سے رابطہ اور مسائل کے بہتر انداز میں حل کیلئے خاتون نمائندہ کی تقرری کی تجویز دی۔ طالبات کیلئے ایم اے عربی کے دورانیہ کی کمی نیز معلمات کی تدریسی ورکشاپس اور مدارس طالبات کے سالانہ اجلاسات کی تجویز بھی پیش کی گئیں۔ انہوں نے بزرگ علماء سے طالبات کے ایسے مدارس کی سرپرستی کا مطالبہ بھی کیا، جنہیں فقط خواتین چلا رہی ہیں۔

مولانا سید ارشد حسین جعفری انتقال کر گئے

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کے سابقہ مدرس اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے چیف اکاؤنٹنٹ حجۃ الاسلام مولانا سید ارشد حسین جعفری انتقال کر گئے ہیں۔
ہم وفاق ٹائمز کی جانب سے ممتاز عالم دین کی وفات پر تعزیت پیش کرتے ہیں۔

علامہ شبیر میثمی کی آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کو مبارکباد

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی رہنما اور زہرا اکیڈمی کے سربراہ علامہ شبیر میثمی نے ایک لیٹر جاری کر کے حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کو آئندہ پانچ سال کے لیے وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر منتخب ہونے پر مبارک باد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے بطور صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان بین المسالک ہم آہنگی کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے۔
علامہ شبیر میثمی نے آیت اللہ حافظ سید ریاض نجفی کی وحدت امت کیلئے خدمات کو بھی سراہا۔

امام مہدی (عج) کے ظہور کی راہ ہموار کرنا منتظرین کے فرائض میں سے ایک اہم ترین فریضہ ہے، ڈاکٹر سید محمد نجفی

جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد کے مدیر حجت الاسلام ڈاکٹر سید محمد نجفی نے امام زمانہ عج کی ولادت باسعادت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ امام زمانہ (عج) کی ذات عالم انسانیت کے لیے نجات کا موجب ہے، لہٰذا اس امر کی ضرورت ہے کہ امامؑ عج کو کسی ایک طبقے و مذہب کے ساتھ جوڑنا ظلم کہلائے گا۔ حجت الاسلام نجفی نے مزید کہا کہ علماء تشیع و تسنن کی مشترکہ روایات امام مہدیؑ کی ذات ان کے ظہور اور ان کے ولی اللہ الاعظم کے عنوان سے تسلسل کے ساتھ وارد ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امام بھی قرآن کی طرح پوری انسانیت کیلئے ہادی کی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ آپ قرآن ناطق ہیں۔
انہوں نے کہا کہ امام مسلمانوں کے اعمال اور حرکات و سکنات سے واقف ہیں اور ہمارا نامہ اعمال روزانہ کی بنیاد پر امام زمانہ (عج) کے پاس جاتا ہے، اس لئے ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ ضرور کرنا چاہیئے۔
انہوں نے کہا کہ امام مہدی (عج) کے ظہور کی راہ ہموار کرنا منتظرین کے فرائض میں سے ایک اہم ترین فریضہ ہے۔

بہترین شیعہ زمانہ غیبت کے شیعہ ہیں، حضرت آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائیگانی

حضرت آیت اللہ العظمیٰ صافی نے جنرل حسین اشتری سے ملاقات میں اعیاد شعبانیہ اور سال نو کی مبارکبادی دیتے ہوئے کہا کہ بہترین شیعہ، زمانہ غیبت کے شیعہ ہیں؛ کیونکہ وہ ایام غیبت کی سختیوں پر صبر کرتے ہیں؛ لہٰذا انہیں اپنی اہمیت کا اندازہ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری انتظامیہ کافی زحمت برداشت کرتی ہے۔ اس پر حضرت صاحب الزمان (عجل اللہ فرجہ الشریف) کی نظر کرم ہے۔ میں ہمیشہ آپ لوگوں کے لئے دعا گو ہوں، اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو ہمیشہ کامیاب و کامران فرمائے اور خدمت خلق کی توفیق سے سرفراز رکھے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے کام آنے خصوصاً ضعیف اور کمزور لوگوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے، جو کہ انتہائی اجر و ثواب کا باعث ہے۔

اہل تقویٰ اور دوسروں کی مدد کرنے والے عظیم مراتب کے حامل ہوتے ہیں، آیت اللہ العظمیٰ علوی گرگانی

قم المقدسہ میں درس خارج فقہ کے استاد آیت اللہ گرگانی نے کہا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرمان کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم (ص) سے فرمایا میں نے آپ (ص) کو امن و امان کا ضامن بنایا ہے تاکہ لوگ امن و سکون سے زندگی بسر کریں۔ حضور اکرم (ص) کی بابرکت ذات امان نامہ ہے اور ان کے وصال کے بعد بھی جب تک امت استغفار کر رہی ہو، اللہ تعالیٰ عذاب نازل نہیں کرے گا۔ لہٰذا استغفار بھی ہمارے لئے امن و امان کا ضامن ہے۔

عراق میں آسٹریلین سفیر کی آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی سے ملاقات

عراق میں آسٹریلیا کی سفیر محترمہ گانلی نے ایک وفد کے ہمراہ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی سے ان کے مرکزی دفتر نجف اشرف میں ملاقات کی۔ اس موقع پر حضرت آیت اللہ حافظ بشیر نجفی نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو عوام کی مصلحت کو مدنظر رکھ کر مزید مضبوط کیا جائے اور آج کی دنیا کو بے روزگاری کے خاتمے، صناعت اور زراعت کے میدان میں ترقی کے لئے عراق کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے۔ مرجع عالی قدر نے امید کا اظہار کیا کہ عراق مکمل استقلال اور اہل وطن کے درمیان باہمی اتحاد و اتفاق اور سیاست کے میدان میں بھی اپنے پیروں پر کھڑا رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس کوشش کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ جس کے نتیجے میں اقتصاد، زراعت، صناعت کے شعبوں میں عراق کے ساتھ تعاون ہو، انہوں نے دونوں ملکوں کو دعوت دی کہ وہ کی عوام کی مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے حقیقی عملی اقدام پر گامزن رہیں۔ مرجع عالی قدر نے اس ملاقات میں انسان، اسکے مقدسات، ان کی ثقافت، انکے عقائد اور انکی شناخت و پہچان کی رعایت پر تاکید فرماتے ہوئے بیان کیا کہ ادیان سماویہ کے ماننے والوں کا ہدف الحاد کی روک تھام، انسان کا احترام، ظلم سے بیزاری اور اسکا قلع قمع ہونا چاہئے ساتھ ساتھ انسانیت کے درمیان کسی بھی طرح کی فردی، اجتماعی یا ملکی گروہ بندی کو ہوا نہیں دینا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نجف اشرف کا ادیان سماویہ کے ماننے والوں سے آپسی بات چیت میں بڑا کردار ہے۔ مرجع عالی قدر نے عراق اور نجف اشرف کی تاریخ اور اسکی قداست بیان کرتے ہوئے کہا کہ عراق ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت میں سرگرم عمل ہے۔ عراق میں چاہے وہ کسی بھی دین مذہب کا ماننے والا ہو اسے اپنے مذہبی رسومات کی ادائیگی کی اپنے دین کی پابندی کی حدود میں مکمل آزادی حاصل ہے۔

ہمارے معاشرے کو انتہائی طاقتور اور اہل بیتؑ کے فرامین کو خوب سمجھنے کی ضرورت ہے، آیت اللہ العظمیٰ نوری ہمدانی

آیت اللہ نوری ہمدانی نے جمہوری اسلامی ایران کی انتظامیہ کے کمانڈرسے ملاقات میں کہا کہ پولیس کا کام انتہائی عظمت کا حامل ہے؛ کیونکہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں "خدمت خلق افضل ترین عبادت ہے۔" لہٰذا آپ لوگوں کی خدمت سب سے پہلے مرتبے پر ہے۔ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرمان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے: پہلی چیز امن و امان کا مسئلہ ہے جو آپ لوگوں کا نصب العین ہے۔ امن و امان کے دائرے میں لوگوں کے جان و مال کا تحفظ اور فکری و سیاسی اطمینان و سکون بھی شامل ہے۔ دوسری چیز عدل و انصاف کی فراہمی اور تیسری چیز نعمتوں کی فراوانی ہے تاکہ لوگ عسرت اور تنگدستی میں مبتلا نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو ان تینوں کے لئے جدوجہد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

دو ڈاکٹروں کی شادی، 313 مریضوں کا مفت آپریشن حق مہر مقرر

نکاح کی مختصر اور روحانی تقریب مشہد مقدس میں فرزند رسول حضرت امام رضا علیہ السلام کے روضہ اطہر میں منعقد ہوئی اور تین سو تیرہ غریب مریضوں کا مفت آپریشن حق مہر مقرر کیا گیا۔

حق مہر کی شرائط کے مطابق شوہر جو ایک سرجن ہے، بشرط حیات اپنی زندگی میں تین سو تیرہ ضرورت مند مریضوں کا آپریشن کرنے کا پابند ہوگا اور اس کے عوض ایک ریال کا بھی مطالبہ نہیں کرے گا۔

نو بیاہتا جوڑے نے انسانیت کی خدمت اور حاجتمند مریضوں کے مفت علاج کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔

نہ صرف ایران بلکہ دنیا میں اب تک اپنی نوعیت کا یہ منفرد حق مہر شمار ہوتا ہے۔

خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں اجتماعی افطار اور اعتکاف پر پابندی کا اعلان

سعودی عرب میں مقدس مساجد کے انتظامی سربراہ شیخ عبدالرحمان السدیس نے کورونا وبا کو مدنظر رکھتے ہوئے رمضان 1442 کے لیے ایس او پیز کا اعلان کیا ہے جس کے تحت مسجد الحرام میں مطاف عمرہ کا اجازت نامہ رکھنے والے معتمرین کے لیے کھولا ہوگا تاہم مطاف میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ میڈیا سے گفتگو میں شیخ الرحمان السدیس کا مزید کہنا تھا کہ مطاف کے صحن کا ایک حصہ عمرہ زائرین کے لیے خاص ہوگا جبکہ مسجد الحرام میں 5 مصلے ہوں گے، مشرقی صحن میں بھی نماز کے لیے صفیں قائم کی جائیں گی۔

الرحمان السدیس نے کہا ہے کہ عمرہ معتمرین کو چاہیے کہ مسجد الحرام یا مسجد نبوی آنے سے قبل کورونا وائرس کی ویکسی نیشن بھی کروالیں۔

ترک اہلسنت علمائے کرام کی روضہ علوی و حسینی پر حاضری

ترکی کے اہلسنت علمائے کرام کے ایک وفد نے نجف اشرف اور کربلائے معلیٰ میں امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب (ع) اور سید الشہدا حضرت امام حسین (ع) کے روضہائے اطہر کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔ ترکی کے اہلسنت علمائے کرام کے اس وفد نے بعد ازاں کربلائے معلیٰ میں سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضے پاک کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور ضریح مبارک کا بوسہ لینے کے بعد نماز شکرانہ ادا کی۔ مذکورہ علمائے کرام نے امام حسین علیہ السلام کے روضے کی زیارت کے بعد، علمدار کربلا حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کے روضے پر بھی حاضری دی اور قبر مبارک کی زیارت کر کے اہلبیت عصمت و طہارت (ع) تئیں اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔

آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی کے دورِ صدارت میں وفاق المدارس نے دینی، سیاسی و قومی پلیٹ فارم پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا، علامہ علی اصغر سیفی

وفاق المدارس شعبہ قم کے مدیر حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی نے آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی کو دوبارہ بلا مقابلہ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر منتخب ہونے پر مبارک باد دی ہے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی کے دورِ صدارت میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان نے دینی و سیاسی و قومی پلیٹ فارم پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام شیعہ دینی مدارس کے امور کو نظم کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر مکاتب و مذاہب کے مدمقابل نیز سیاسی سطح پر تشیع پاکستان کی بہترین ترجمانی کی ہے۔ دعا ہے کہ پروردگار قبلہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ طول عمر دے اور انکا بابرکت سایہ ہم پر سلامت رکھے۔ آمین

شعائر مہدوی کو زندہ رکھنے کے لئے امت مسلمہ کو مستعد رہنا چاہئے، آیت اللہ العظمیٰ وحید خراسانی

اگر ایک لمحے کے لئے ان کے لطف و کرم کی نظر نہ ہو تو کائنات مٹ جائے گی۔ ہمارا وجود ان کی برکت سے ہے؛ لہٰذا ہر حال میں انہیں یاد رکھنا ہمارا فریضہ ہے۔

آیت اللہ وحید خراسانی نے جمعرات 12 شعبان المعظم کو حضرت امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت باسعادت اور نیمہ شعبان کے حوالے سے استفتاء کمیٹی کے اراکین سے خطاب کیا، جس کی تفصیلات کچھ یوں ہیں:

حضرت امام زمان علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے دن کو ہر سال زیادہ شان و شوکت کے ساتھ منانا چاہئے؛ کیونکہ "بِیُمنِہِ رُزِقَ الوَرٰی وَبِوُجُودِہِ ثَبَتَتِ الاَرضُ والسَّماءُ"۔ اگر ایک لمحے کے لئے ان کے لطف و کرم کی نظر نہ ہو تو کائنات مٹ جائے گی۔ ہمارا وجود ان کی برکت سے ہے؛ لہٰذا ہر حال میں انہیں یاد رکھنا ہمارا فریضہ ہے۔ تمام انجمنوں کو چاہئے کہ وہ نیمہ شعبان کے احیاء کے لئے اقدامات کریں۔ ان کی پاداش شب قدر میں معلوم ہوگی۔ شب قدر میں نامہ اعمال لکھا جائے گا تو ان کی خدمات بھی اس نامہ عمل میں لکھی جائیں گی۔ آپ کی تقدیر اس خدمت سے وابستہ ہے جو آپ نیمہ شعبان میں سرانجام دیتے ہیں۔ نیمہ شعبان حضرت امام زمان علیہ السلام کی ولادت کا موقع ہے اور ان کا بابرکت وجود، کون و مکان کا محور اور عالم غیب و شہود کا ملجاء و ماویٰ ہے۔ گزشتہ برسوں کی نسبت اس سال نیمہ شعبان کو زیادہ شان و شوکت سے منائیں۔ ہر شخص اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق شب قدر کی راہ میں قدم بڑھائیں۔ "وَتَمَّت کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدقًا وَعَدلًا" امام زمان علیہ السلام کے وجود کے طفیل نیمہ شعبان میں کلمات اور نعمتوں کا کمال پایا جاتا ہے۔ علم کے 30 حروف میں سے تمام انبیاء اور اولیاء کے پاس صرف 2 حروف ہیں، باقی 28 حروف کا تعلق امام زمان علیہ السلام سے ہے۔ آپ کے ظہور پرنور کی بدولت ہر شخص کی عقل 40 لوگوں کی عقل کے برابر ہو جائے گی۔

دنیا کے گوشہ و کنار میں بسنے والے مسلمان اس دن کے احیاء کی کوشش کریں۔ شب قدر مقدرات کی رات ہے جو امام علیہ السلام کے ذریعے آئے گی، آپؑ اللہ کے اذن سے چیزوں کے بدلنے کی قدرت و طاقت رکھتے ہیں۔ یہ سال گزشتہ برسوں سے مختلف ہونا چاہئے۔ جتنے بیمار شفایابی کے لئے ترس رہے ہیں اور جتنے مقروض اپنے قرض کی ادائیگی کی دعا کر رہے ہیں وہ نیمہ شعبان کے دن رات میں اللہ سے دعا کریں! ہمیں یقین ہے کہ اس دن اور رات میں ان کی دعائیں ضرور قبول ہوں گی۔

تمام مومنین و مومنات تعاون کریں اور اس سال امام علیہ السلام کی ولادت کو گزشتہ سالوں سے بہتر انداز میں منائیں۔ وہی اللہ تعالیٰ کا بلند کلمہ ہیں اور انہی کے ذریعے کلمات کامل ہوتے ہیں۔ ہمارے توسل میں سستی اور کوتاہی ہو سکتی ہے؛ ان کی عنایت و بخشش میں کوئی کمی نہیں ہے۔

ہر فرد کو چاہئے کہ روزانہ حتی الامکان قرآن مجید حفظ کرے اور اس کی تلاوت کو ہمیشہ اپنا وظیفہ بنا کر کبھی ترک نہ کرے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ پوری امت مسلمہ مہدویت کی گرویدہ ہو جائے گی اور شعائر مہدی کو زندہ رکھنے کے لئے ہمیشہ تیار رہے گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو امام علیہ السلام کے اصحاب و انصار میں سے قرار دے اور اس زمین و آسمان کے سرور و سالار کے ہم رکاب ہو کر شہادت کی باسعادت موت سے سرفراز کرے۔ آمین!

جمعیت العلماء اثنا عشریہ کرگل کے زیر اہتمام جشن امام مہدیؑ کا انعقاد، ہزاروں کی تعداد میں عاشقان امامؑ کی شرکت

ولادت باسعادت منجی عالم بشریت، قائم آل محمد امام مہدی زمان عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی مبارک مناسبت پر انجمن جمعیت العلماء اثنا عشریہ کرگل کے زیر اہتمام حوزہ علمیہ اثنا عشریہ کرگل میں ایک عظیم الشان جشن محفل کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر مقررین نے فلسفۂ ظہور امام زمانہ عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے مومنین کو امام زمانہ عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور میں تعجیل کیلئے ہر وقت دعا کرتے رہنے کی تلقین کی، جن مقررین نے اس موقع پر لوگوں سے خطاب کیا ان میں حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محمد حسین محمدی، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محمد امینی، حجۃ الاسلام والمسلمین سید صادق رضوی تکت، مولانا نثار بروی اور صدر انجمنِ جمعیت العلماء اثنا عشریہ کرگل حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ناظر مہدی محمدی کے نام قابل ذکر ہیں۔

اس موقع متعدد قصیدہ خوان نے اپنے خوبصورت آوازوں میں امام زمانہ کے عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے شان میں بلتی اور اردو زبانوں میں قصیدہ اور منقبت پیش کئے، انجمنِ جمعیت العلماء اثنا عشریہ کرگل کے جنرل سیکرٹری حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محمد ابراہیم خلیلی نے جشن ولادتِ باسعادت امام زمانہ عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی اس محفل بابرکت میں نظامت کے فرائض انجام دیئے، اس سے قبل شب ولادت باسعادت و شب نیمہ شعبان کے موقع پر انصار المہدی جوانان اثنا عشریہ نے حوزہ علمیہ اثنا عشریہ کرگل کو خوبصورت لائٹنگ، پھولوں اور

جھنڈوں سے سجایا اور حوزہ علمیہ اثنا عشریہ کرگل کے ساتھ ساتھ ضلعی صدر مقام کے محلہ جات اور ضلع کی مختلف علاقوں میں مساجد، امام بارگاہوں اور گھروں کو لائٹنگ اور چراغاں کے ذریعے سجایا گیا اور اونچے پہاڑوں پر بھی چراغاں کر کے شب نیمہ شعبان اور شب ولادت باسعادت امام زمانہ عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے موقع پر عاشقانِ امام زمانہ نے اپنے جذبات اور عقیدت کا اظہار کیا۔

یمن کے 20 شہروں میں سعودی جارحیت کے خلاف مظاہرے

یمنی عوام نے صعدہ، صنعا اور الحدیدہ سمیت تقریبا 20 شہروں میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں امریکہ، سعودی عرب اور اس کے اتحادیوں کے خلاف فلک شگاف نعرے لگائے۔ مظاہرین نے یمن پر سعودی اتحاد کی جاری جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے یمن کی فوج اور عوامی فورسز کی حمایت کا اعلان کیا اور جارحین کے انخلا پر تاکید کی۔ یمن کی تحریک انصار اللہ کے سربراہ اور انقلاب یمن کے رہنما سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے اپنے ملک کے خلاف امریکی سعودی جارحیت کو 6 برس مکمل ہونے پر قوم سے خطاب کیا۔

سید عبدالملک بدرالدین الحوثی نے اپنے خطاب کے آغاز میں، عوام کا شکریہ ادا کیا اور دشمن کی جارحیت کے مقابلے میں ان کی استقامت کی قدردانی کی۔ انصار اللہ کے سربراہ نے کہا کہ 6 سال قبل آدھی رات کو آغاز ہونے والی جارحیت ایک جرم اور غداری تھی۔ ماضی کے سمجھوتوں کے تحت یمن اور اس کے بڑے ہمسائے کے درمیان حالات پرامن تھے اور یمن کی جانب سے کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا گیا کہ اس ملک کے خلاف جارحیت میں متحدہ عرب امارات کی مشارکت کا جواز بن سکے۔

قابل ذکر ہے کہ یمن کے خلاف سعودی امریکی، صیہونی جنگ 26 مارچ 2021 سے ساتویں سال میں داخل ہوگئی ہے۔

بقیہ صفحہ (1) رہبر معظم کے بیان

اس دن سے چھے سال گزر چکے ہیں اور یہ لوگ یمن کے عوام کو جھکا نہیں سکے۔ امریکیوں سے میرا سوال یہ ہے کہ جس دن تم نے آل سعود کو یمن کی جنگ شروع کرنے کا گرین سگنل دیا تھا کیا تمھیں معلوم تھا کہ انجام کیا ہوگا؟

رہبر انقلاب اسلامی نے امریکیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم جانتے تھے کہ سعودی عرب کو کس دلدل میں پھنسا رہے ہو کہ اب وہ نہ تو اس میں باقی رہ سکتا اور نہ ہی باہر نکل سکتا ہے۔ اس کے لیے دو طرفہ مشکل ہے۔ نہ تو وہ جنگ کو روک سکتا ہے اور نہ ہی اسے جاری رکھ سکتا ہے، اس کے لیے دونوں صورتوں میں نقصان ہے۔ رہبر انقلاب کا کہنا تھا کہ تم امریکی جانتے تھے کہ سعودی عرب کو کس مصیبت میں دھکیل رہے ہو۔ اگر جانتے تھے اور پھر بھی تم نے ایسا کیا تو تمھارے حلیفوں کی بدنصیبی ہے کہ تم ان کے بارے میں اس طرح عمل کرتے ہو۔ اگر نہیں جانتے تھے تب بھی تمھارے حلیفوں پر وائے ہو جو تم پر یقین کرتے ہیں اور اپنے پروگراموں کو تمھارے حساب سے تیار کرتے اور آگے بڑھاتے ہیں جبکہ تم خطے کے حالات سے ناواقف ہو۔ رہبر انقلاب نے کہا کہ علاقے کے تمام مسائل کے بارے میں امریکی غلط فہمی کا شکار ہیں۔ اس وقت بھی وہ غلطی کر رہے ہیں۔ وہ صیہونی حکومت کی جو ظالمانہ حمایت کر رہے ہیں، غلط ہے۔ وہ شام میں غاصبانہ طریقے سے داخل ہو گئے ہیں شرق فرات میں وسیع پیمانے پر موجود ہیں، یہ یقینی طور پر غلط ہے اور یمن کے مظلوم عوام کی سرکوبی میں سعودی عرب کی حکومت کا ساتھ دینا بھی غلط ہے۔ رہبر انقلاب نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ فلسطین کے بارے میں امریکا کی پالیسیاں غلط ہیں، زور دے کر کہا کہ عالم اسلام میں مسئلۂ فلسطین کبھی فراموش نہیں ہوگا، یہ اسی بات پر خوش ہیں کہ دو چار حقیر حکومتیں ان سے، صیہونی حکومت سے رابطہ قائم کر لیں اور تعلقات کو معمول پر لے آئیں۔ ان کا کوئی اثر ہی نہیں ہے، دو تین غیر مؤثر حکومتوں کی وجہ سے امت مسلمہ مسئلۂ فلسطین کو فراموش نہیں کرے گی اور مسئلۂ فلسطین کو نظر انداز نہیں کرے گی، اسے امریکی جان لیں، یمن کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اپنی تقریر کے ایک دوسرے حصے میں امریکا کے شدید ترین دباؤ کی شکست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ، اس پچھلے احمق نے شدید ترین دباؤ کی اس پالیسی کو اس لیے تیار اور نافذ کیا تھا کہ ایران کو کمزور پوزیشن میں لے آئے اور پھر ایران کمزوری کے سبب مذاکرات کی میز پر آنے کے لیے مجبور ہو جائے اور پھر وہ اپنے مطالبات کو ایران پر مسلط کر دے۔

ہمیں اتحاد، ایمان اور تنظیم کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے، عمران خان

عمران خان نے یوم پاکستان کے موقع پر جاری پیغام میں کہا کہ 23 مارچ 1940 ایک تاریخی موقع تھا، برصغیر کے مسلمانوں نے خود کو ہندوتوا ذہنیت کے جبر اور غلامی کے شکنجوں سے آزاد کرنے کیلئے ایک علیحدہ وطن کے قیام کا فیصلہ کیا۔عمران خان نے کہا کہ آج ہم بابائے قوم اور تحریک آزادی کے ان تمام رہنماؤں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان رہنماؤں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو متحد کیا اور ایک آزاد مسلم ریاست کے قیام کیلئے جدوجہد کی۔

وزیراعظم عمران خان کا کہنا ہے کہ ہمیں قائداعظم محمد علی جناح کی جانب سے وضح کیے گئے 'اتحاد، ایمان اور تنظیم' کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا وژن پاکستان کو ریاست مدینہ کی طرز پر ایک حقیقی جمہوری فلاحی ریاست میں تبدیل کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ جدوجہد کے نتیجے میں 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان معرض وجود میں آیا۔واضح رہے کہ یوم پاکستان کی قرارداد 23 مارچ کو لاہور کے منٹو پارک میں منظور ہوئی تھی۔ اور 23 مارچ 1956 کو پاکستان کا پہلا آئین منظور ہوا تھا اور اس مناسبت سے اس سال 23 مارچ کے دن کو جوش وجزبہ سے منایا جارہاہے۔

ایرانی صدر حسن روحانی کی وزیراعظم کی صحتیابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار

حجت الاسلام والمسلمین حسن روحانی نے ایک پیغام میں حکومت اور پاکستانی عوام کو نوروز کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے موجودہ کورونا کی سخت صورتحال سے بہت جلد عالم انسانیت کی نجات کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

ایرانی صدر نے پاکستان کو دوست اور مسلم ملک کا عنوان دیتے ہوئے کورونا کی بیماری سے نمٹنے سمیت دیگر شعبہ جات میں ایک دوسرے کے تجربات اور سائنسی خدمات سے استفادہ اور کسی بھی مدد اور تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

پاکستان دنیا میں سب سے پہلے اسلامی جمہوریہ کے سے عنوان متعارف ہوا، ایرانی وزیر خارجہ

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، منگل کے روز ایرانی وزیر خارجہ محمد جواد ظریف نے اپنے ٹویٹر پیج پر یوم پاکستان کی مناسبت سے "پاک ایران دوستی پائندہ باد" کا پیغام بھیجا ہے۔

انہوں نے لکھا کہ 65 سال پہلے، آج کے دن یعنی 23 مارچ کو، پاکستان دنیا میں سب سے پہلے اسلامی جمہوریہ کے عنوان متعارف ہوا۔

انہوں نے پاکستان کو ایران کا برادر اور ہمسایہ ملک قرار دیتے ہوئے لکھا کہ ہمیں پاکستان کا اپنے برادر اور ہمسایہ ملک ہونے پر فخر ہے۔ہم حکومتوں اور قوموں کے درمیان رابطوں کو مزید مستحکم کرنے کیلئے مشترکہ تعاون کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں۔ پاک ایران دوستی پائندہ باد!

باہمی اختلافات بھلا کر اسلاموفوبیا کا مقابلہ کیا جائے/ اپنی آزادی کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے، صدر عارف علوی

عظیم الشان پریڈ کے انعقاد پر قوم افواج پاکستان کو مبارکباد پیش کرتی ہے

یوم پاکستان پریڈ سے خطاب کے دوران صدر مملکت کا کہنا تھا کہ عظیم الشان پریڈ کے انعقاد پر قوم افواج پاکستان کو مبارکباد پیش کرتی ہے، ہم دفاعی صلاحیت میں خود مختاری حاصل کرچکے ہیں، جنگ ہو یا اندرونی خلفشار، دہشت گردی ہو یا قدرتی آفت، عوام اور افواج نے وطن کی حفاظت میں کردار ادا کیا ہے، پاک فوج نے آپریشن ردالفساد میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو نیست ونابود کیا۔ضرب عضب میں پاک فوج کی دہشت گردی کیخلاف کامیابی کی دنیا معترف ہے۔ عارف علوی کا کہنا تھا کہ دنیا کو کورونا کی وبا کا سامنا ہے، ہم نے کم وسائل کے باوجود کورونا وبا کا سامنا کیا، ہم بہت جلد کورونا وبا پر قابو پالیں گے لیکن احتیاط لازم ہے۔

صدر مملکت کا کہنا تھا کہ ہم اپنی سلامتی اور دفاع کے لئے پرعزم اور ہر قسم کی صلاحیت سے لیس ہیں، ہم اپنی آزادی کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے۔ ہم پورے خطے میں امن وسلامتی چاہتے ہیں اور ترقی کے خواہش مند ہیں، جنوبی ایشیا کی قیادت تعصب، مذہبی انتہا پسندی کی سیاست کو ترک کردے۔ مسئلہ کشمیر کے حوالے سے صدر عارف علوی نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام مقبوضہ کشمیر کے منصفانہ حل سے مشروط ہے، 5 اگست کا اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، کشمیریوں کے ساتھ ظلم پر پاکستان سمیت پوری دنیا کو تشویش ہے، بلاشبہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے، کشمیریوں کو یقین دلاتا ہوں کہ پاکستانی قوم آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی، ہم دنیا کے ہر فورم پر کشمیریوں کے لئے آواز بلند کررہے ہیں اور کرتے رہیں گے، عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں ظلم وستم کا نوٹس لے۔صدر مملکت نے کہا کہ چین ہمارا حقیقی اور سچا دوست ہے، دفاع، معیشت اور سفارتکاری سمیت ہر شعبے میں پاک چین تعاون مضبوط ہورہا ہے، کورونا ویکسین کی فراہمی پر چین کا شکرگزار ہوں۔خارجہ تعلقات سے متعلق صدر کا کہنا تھا کہ دوست ممالک ترقی اور خوشحالی میں ہمارے ساتھ ہیں، آج پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے، پرامن بقائے باہمی پاکستان کی خارجہ پالیسی کا جز ہے، خلیجی ریاستوں اور وسطی ایشیا کے ساتھ ہمارے مضبوط تعلقات ہیں، افغانستان میں امن کے لئے پاکستانی قوم نے بے شمار قربانیاں دیں، دنیا افغان امن عمل کے لئے پاکستان کی کوششوں کی معترف ہے۔اوآئی سی جیسے فورم کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ باہمی اختلافات بھلا کر اسلاموفوبیا کا مقابلہ کیا جائے۔

عرب حکمران اسرائیل سے تعلقات ختم کریں، کراچی پریس کلب/فلسطین فاؤنڈیشن

فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کی مرکزی سرپرست کمیٹی نے کراچی پریس کلب میں نومنتخب عہدیداروں سے ملاقات کی اور جذبہ خیرسگالی کے طور پر گلدستہ ومٹھائی بھی پیش کی۔ فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے وفد کی قیادت سابق رکن سندھ اسمبلی محفوظ یار خان کررہے تھے، ان کے ہمراہ پی ایل ایف کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر صابر ابومریم، تحریک انصاف کے اسرار عباسی، سابق رکن سندھ اسمبلی میجر (ر) قمر عباس، پاکستان مسلم لیگ نواز کے قاضی زاہد حسین، آل پاکستان سنی تحریک کے چیئرمین مطلوب اعوان قادری، حریت کانفرنس کے نمائندہ بشیر سدوزئی، پائیلر کے چیئرمین کرامت علی، پی ٹی آئی کی خواتین رہنما ارم بٹ، عائشہ کامران اور دیگر سیاسی، مذہبی وسماجی رہنما موجود تھے۔ ملاقات میں کراچی پریس کلب کے نومنتخب عہدیداروں میں سیکرٹری رضوان بھٹی، جوائنٹ سیکرٹری ثاقب صغیر، رضوان راجپر ، فاروق اسماعیل اور عزیز سانگھر موجود تھے۔ملاقات میں شرکاء نے متفقہ طور پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کاز کی جدوجہد کو جاری رکھا جائے گا۔

رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اسرائیل ایک غاصب اور جعلی ریاست ہے، فلسطین فلسطینیوں کا وطن ہے، دنیائے عرب کے حکمران اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرکے فلسطینی کاز کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اسرائیل کے ساتھ تعلقات بنانے والے عرب حکمرانوں سے مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عرب حکمران اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے فیصلہ پر نظرثانی کریں اور مسلم اُمّہ کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اسرائیل سے تعلقات ختم کریں۔ پی ایل ایف رہنماؤں اور کراچی پریس کلب کے عہدیداروں نے فلسطین اور کشمیر میں جاری صہیونی و بھارتی مظالم کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ تیس مارچ کو فلسطینی عوام سے یکجہتی کیلئے یوم ارض فلسطین منایا جائے گا۔ اس موقع پر کراچی پریس کلب کے عہدیداران کا کہنا تھا کہ فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان اپنے قیام کے پہلے دن سے ہی مسلسل انتھک جدوجہد میں مصروف عمل ہے، انہوں نے فلسطین فاؤنڈیشن کے کردار کو سراہا اور خراج تحسین پیش کیا۔

ایرانی سفیر کا وزیراعظم عمران خان کی جلد صحتیابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر سید محمد علی حسینی نے اپنے ایک ٹویٹ پیغام میں، وزیراعظم عمران خان اور خاتون اول کی کورونا سے جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم عمران خان کوویڈ 19 میں مبتلا ہوگئے ہیں، انہوں نے خود کو بنی گالا میں قرنطینہ کرلیا، پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر سمیت مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے وزیراعظم عمران خان کی صحتیابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر فیصل سلطان نے تصدیق کرتے ہوئے ٹویٹ کیا ہے کہ وزیراعظم نے خود کو قرطینہ کرلیا ہے۔

معاون خصوصی شہباز گل نے بھی اپنے ایک ٹویٹ پیغام میں وزیراعظم کو معمولی بخار اور کھانسی کی شکایت کی تصدیق کی ہے

پاکستان کی آزادی مکتب اہل بیتؑ اور قرآنی تعلیمات کی مرہون منت ہے۔ مدیر جامعۃ الزہراؑ پاکستان

جامعۃ الزہراؑ پاکستان (سکردو بلتستان) کی مدیر محترمہ معصومہ جعفری نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قومی دن کی مناسبت سے اپنے بیان میں کہا: 23 مارچ قرارداد پاکستان کی منظوری کا دن ہے۔ اس قومی دن کو "یوم پاکستان" کہا جاتا ہے۔ قرارداد پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے انہوں نے کہا: 1940ء میں برصغیر کے مسلمانوں نے برطانوی سامراج کے چنگل سے نجات پانے کے لئے پاکستان کے نام پر ایک علیحدہ ملک بنانے کی قرارداد منظور کر لی۔ اس قرارداد کی منظوری کے سات سال بعد 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان کے نام سے ایک نئی مملکت وجود میں آئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان بننے کے بعد بھی مسلمانوں پر برطانوی سامراج کا مسلسل دباؤ رہا؛ لیکن انہوں نے مایوس ہونے کے بجائے اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر اسلامی تہذیب وتمدن اور علم و دانش کے ارتقاء کے لئے مختلف شعبوں میں اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں۔ قرآن مجید سے تمسک اور دینی رہنماؤں کی مخلصانہ قیادت کے ذریعے مختصر عرصے میں انہیں قومی اور مذہبی دولت میں وسعت اور افزائش دیکھنے کو ملی۔

محترمہ جعفری نے قیام پاکستان کے لئے مسلمان قوم اور قائداعظم محمد علی جناح کی جدوجہد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا: پاکستان کا قیام لوگوں کو امن وسکون سے سانس لینے کا موقع فراہم کرنے کے لئے تھا۔ ابتدا میں قیام پاکستان کی بات کرنے کو "دیوانے کا خواب" کہا جاتا تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ انگریز سامراج کی زنجیر غلامی سے چھٹکارا پانا اور موجودہ آزاد ماحول کا فراہم ہونا ہرگز ممکن نہیں ہے۔

اپنے بیان کے اختتام پر انہوں نے کہا: برصغیر کے مسلمانوں نے محمد علی جناح جیسے عظیم لیڈر کی قیادت میں قرآن کی آواز "إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ" (درحقیقت اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت نہ بدلے) پر لبیک کہتے ہوئے قدم بڑھایا؛ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے زمانے کے فرعونوں کو اپنی قدرت کا جلوہ دکھایا اور مسلمانوں نے اپنی شان ومنزلت پائی اور دنیا میں اپنا تشخص پالیا۔ پاکستان درحقیقت "لا الہ الا اللہ" کے نورانی کلمے کا حقیقی مصداق ہے۔ اس ملک کا خواب علامہ محمد اقبال لاہوری جیسے مفکر، فلسفی، شاعر اور قانون دان نے دیکھا تھا، جس کی تعبیر قائداعظم محمد علی جناح اور ان کے جانثار ساتھیوں کی انتھک کوششوں سے سامنے آئی۔

خدا کے ساتھ انسانی امیدیں وابستہ ہونا، انسانوں کو مختلف مسائل اور مشکلات میں صابر بنا دیتا ہے، ڈاکٹر زہرا روح الٰہی

باقرالعلوم یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر زہرا روح الٰہی نے مقام معظم رہبری کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے، کہا کہ رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے صبر پر، معاشرے کی کامیابی کے اسباب و وجوہات کے عنوان سے توجہ دینے کی ضرورت پر گفتگو فرما چکے ہیں، صبر کا معاملہ اتنا اہم ہے کہ نہج البلاغۃ حکمت نمبر 153 میں امیرالمؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں: صبر کرنے والا فتح و کامرانی سے محروم نہیں ہوتا، چاہئے اس میں طویل زمانہ لگ جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولا علی علیہ السلام کی اس حکمت پر غور کرنے سے سمجھ آجاتا ہے کہ آپ علیہ السلام ایک بہت ہی اہم نکتے کی طرف ہماری توجہ مبذول کروانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ممکن ہے انسان کو زندگی کے دوران پیچیدگیوں اور مشکلات کا سامنا ہو، مقاصد اور آرزوؤں کے حصول میں رکاوٹیں پیش آسکتی ہیں اور اگر اس نے اس طرح کے معاملات میں، صبر کا دامن چھوڑ دیا اور اللہ تعالی سے وابستہ اپنی امید کو ناامیدی میں بدل دیا، تو ہرگز مطلوبہ نتائج تک رسائی ممکن نہیں ہوگی۔ حوزہ علمیہ قم کے تاریخی تحقیقی ادارے کی رکن نے یہ بھی کہا کہ خدا کے ساتھ انسانی امیدیں وابستہ ہونا، انسانوں کو مختلف مسائل اور مشکلات میں صابر بنا دیتا ہے اور بالآخر انسان مطلوبہ نتائج تک پہنچ جاتا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ مرحوم علامہ طباطبائیؒ تفسیر المیزان میں بھی تاکید کرتے ہیں کہ صبر ایک معنوی اور اندرونی حالت ہے، علامہ؛ صبر کو ایک اکتسابی امر قرار دیتے ہیں، فطرتاً انسان کو مشکل، آفت اور مصیبتوں کے میدان میں سختیوں کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے اور ان مشکلات اور آفتوں پر قابو پانے کا راستہ بھی صبر وتحمل ہے اور اسی لئے قرآن کریم، حق اور صبر کرنے کی نصیحت اور وصیت کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ "وَتَوَاصَوا بِالحَقِّ وَتَوَاصَوا بِالصَّبرِ."

فلمی ایکٹر بننے کی خواہشمند برطانوی خاتون مسلمان ہوگئی

ترکی کے سفر کے دوران ایک برطانوی جوان خاتون نے شہر استنبول میں نیلی مسجد کہ جو مسجد سلطان احمد کے نام سے مشہور ہے، کا وزٹ کیا۔ وہ اس مسجد کی معنوی فضا سے اس قدر متاثر ہوئی کہ اس نے دین اسلام کے متعلق ریسرچ شروع کر دی اور پھر اپنی زندگی اسلامی تعلیمات کے لیے وقف کر دی۔ ۲۴ سالہ "عائشہ روزالی" نے اپنی زندگی کی داستان بیان کرتے ہوئے کہا: میں شروع میں فلمی ایکٹر بننا چاہتی تھی اور پھر استنبول میں اسلام سے آشنا ہوئی۔

وہ کہتی ہے: مسلمان ہونے سے پہلے وہ کسی مذہب کو نہیں جانتی تھی۔ وہ کہتی ہے کہ میرا عقیدہ ہے کہ خدا ہے اور مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں بچپن میں ہمیشہ خدا سے باتیں کیا کرتی تھی۔ روزالی کا کہنا ہے کہ: میرے ماں باپ مذہبی نہیں ہیں اور میں اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی مذہب سے واقف نہیں تھی۔

وہ کہتی ہے: میں جب ترکی کے سفر پر روانہ ہوئی تو دین کو تلاش کرنے کا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ میں نے گوگل میں سرچ کیا تو میں متوجہ ہوئی کہ وہاں ایک نیلی مسجد ہے۔ میں نے اس مسجد کا وزٹ کرنے کا ارادہ کیا البتہ میں خوفزدہ تھی کیونکہ میں مسلمانوں کو اچھا نہیں سمجھتی تھی۔ کیونکہ اسلام اور مسلمانوں کے متعلق میں نے جو کچھ سن رکھا تھا وہ مغربی میڈیا سے سنا تھا۔ وہ کہتی ہے مسجد کا وزٹ کرنے سے پہلے میں ایک دوکان پر گئی جہاں سے میں نے اسکارف خریدا۔ کیونکہ میں مسجد کا احترام کرنا چاہتی تھی۔ روزالی نے کہا: میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے کھلے بالوں سے کسی کو تکلیف ہو۔ میں نے سوچا کہ شاید اس حالت میں مسلمان مجھ سے خفا ہوں گے۔ پس میں نے صرف مسجد کے وزٹ کے لیے مقنعہ خریدا۔ وہ کہتی ہے۔ میں جب مسجد سے باہر آئی تو میں نے ہوٹل جاتے ہوئے راستے میں قرآن کریم کی تلاش شروع کر دی اور میں نے قرآن کریم کے انگریزی زبان میں ترجمہ کا ایک نسخہ خریدا اور ہوٹل کے کمرے میں اس کا مطالعہ کرنا شروع کر دیا۔ میں نے انگلینڈ واپس آنے کے بعد بھی قرآن مجید کا مطالعہ جاری رکھا اور پورے قرآن کو ترجمہ کے ساتھ پڑھا۔

روزالی نے کہا: میرے لئے سب کچھ بدل گیا۔ میرا خاندان میرے اس فیصلے سے مطمئن نہیں ہے۔ میری ماں انٹرنیٹ پر سرچ کر کے مسلمانوں کے متعلق معلومات جمع کرتیں اور میرے ساتھ گفتگو کرتیں۔ اس چیز نے مجھے بھی مجبور کیا کہ میں اسلام کے متعلق زیادہ مطالعہ کروں تا کہ ان کو سمجھا سکوں کہ حقیقت اسلام کیا ہے؟۔

روزالی نے اسلام قبول کرنے سے پہلے اپنی زندگی کے متعلق بتایا: میں فلمی ایکٹر بننا چاہتی تھی اور اس کی تربیت بھی حاصل کر رہی تھی۔ وہ کہتی ہے: مسلمان ہونے کے بعد میں نے فلمی دنیا کے متعلق اپنے تمام خوابوں کو ترک کر دیا اور یوٹیوب چینل پر اسلامی تعلیمات کی ترویج کرنا شروع کر دی۔ روزالی کہتی ہے: میں چاہتی ہوں کہ لوگوں کی مدد کروں تا کہ وہ دین کی طرف آئیں۔ میں نے یوٹیوب چینل پر بہت ساری نئی داستانیں بھی اپلوڈ کر رکھی ہیں۔ اب میری زندگی کا ہدف یہ ہے کہ ایسی چیزوں کو لوگوں تک پہنچاؤں جو ان کے دین کے لئے مفید ہوں۔

معاشرے میں خواتین کو ایک ماں بہن اور بیٹی کے حوالے سے مثالی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، کنیز فاطمہ

رکن گلگت بلتستان اسمبلی کنیز فاطمہ علی نے بگاردو تھنگ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر خواہر کنیز فاطمہ علی نے خواتین سے ملاقات کی اور ولادت باسعادت امام حسین علیہ السلام و ولادت باسعادت حضرت عباس علمدارؑ کی مناسبت سے مبارکباد پیش کی اور خواتین سے خطاب میں کہا کہ معاشرے میں خواتین کو ایک ماں بہن اور بیٹی کے حوالے سے مثالی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ عورت ماں کے روپ میں اولاد کی تربیت کیلئے بچے کی پہلی درسگاہ ہے اور تربیت دینے کیلئے ایک تعلیم یافتہ ماں بہتر کردار ادا کر سکتی ہے اسی لیے ماں کے پاؤں تلے جنت ہے۔ انشاءاللہ تعلیم وتربیت کے حوالے سے مجلس وحدت مسلمین اپنا کردار ادا کرے گی۔

انھوں نے خواتین کی یونٹ سازی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آپ یونٹ بنائیں تربیت کیلئے مختلف پروگرام ترتیب دیں ہم علمائے کرام اور سینئر خواہران کے ذریعے تربیت اور دعائیہ پروگرام انعقاد کرنے میں بھرپور معاونت کریں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مجلس وحدت مسلمین مقامی خواتین کو روزگار اور ہنرمند بنانے کے حوالے سے بھی اپنا کردار ادا کرے گی جس میں میں سلائی کڑھائی سمیت مختلف گھریلو خواتین کو کاشتکاری کیلئے جدید طریقے سکھانے کیلئے بھی معاونت فراہم کریں گے۔ آخر میں دعائے امام زمانہ عج سے پروگرام کا اختتام ہوا۔

قسط:1

سلسلہ بحث مہدویت: غیبت وانتظار

حجت الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی

غیبت کا معنی ومفہوم

عربی لغت کی کتابوں مثلا مجمع البحرین یا لسان العرب کی رو سے غیبت کا معنی آنکھوں سے پنہاں ہونا ہے غائب اسے کہتے ہیں جو حاضر وظاہر نہ ہو۔ یہ ہم شیعان حیدر کرار کا خاص عقیدہ ہے کہ ہمارے بارہویں امام حضرت حجت بن الحسن عج اللہ فرجہ الشریف بحکم پروردگار غیبت میں ہیں اور طولانی عمر مبارک رکھتے ہیں اور یہ غیبت تا زمان ظہور رہے گی زمانہ ظہور کا علم صرف پروردگار کو ہے۔

ہمارا یہ عقیدہ بیان کرنے والی قدیم ترین کتابیں مثلا الغیبۃ نعمانی اور الغیبۃ طوسی قابل غور ہیں۔اب یہاں ایک سوال جو سامنے آتا ہے وہ یہ کہ امام عصر عج کی غیبت سے مراد کیا ہے؟

اس غیبت کی علمی تعریف وتشریح کیا ہے؟

کتاب کمال الدین صدوق، غیبت طوسی، الارشاد شیخ مفید، تاریخ غیبت کبری صدر نیز دیگر بہت سی کتب میں احادیث وروایات نیز علماء اعلام کی آراء کے پیش نظر غیبت امام زمان عج کی تین طرح کی تشریح سامنے آئی ہے:

1: جسم پنہاں ہے۔

2: جسم پنہاں نہیں بلکہ امام ناشناس ہیں۔

3: جسم بھی پنہاں ہے اور ناشناس بھی ہیں یعنی شخص اور شخصیت دونوں غائب ہیں۔

امام عج کی کیفیت غیبت پر پہلی رائے کا تجزیہ

مولا امام زمانؑ کی کیفیت غیبت پر احادیث وروایات کی رو سے علماء کی تین آراء ہیں۔

پہلی رائے: امام کا جسم مبارک لوگوں کی نگاہ سے غائب ہے یعنی آپ لوگوں میں موجود رہ کر بھی انکی نگاہوں سے مخفی ہیں گویا آپ نامرئی ہیں اور یہ غیبت معجزاتی ہے۔کیونکہ انسانی جسم فطری طور پر نامرئی نہیں ہوسکتا بلکہ قابل رویئت ہے جس طرح باقی انبیاء اور آئمہ علیہم السلام اپنے دور میں دیکھے جاتے تھے مولا عج بھی یقینا قابل رویئت ہیں لیکن معجزاتی قوت الہی کے ذریعے اپنے جسم مبارک کو دوسروں سے مخفی کر لیتے ہیں۔اس نظریہ کو آیت اللہ صافی گلپایگانی نے کتاب دہ رسالہ اور محقق صدر نے کتاب تاریخ الغیبۃ الکبری میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس نظریہ پر کافی روایات بطور دلیل پیش کی جاتی ہیں، بطور مثال: آیت اللہ صافی گلپایگانی کی کتاب منتخب الاثر میں امام رضا علیہ السلام کا فرمان ہے:

لا یری جسمہ ولا یسمی باسمہ (حضرت مہدی عج) کا جسم دیکھا نہیں جائیگا اور انکا نام لیا نہیں جائیگا۔امام مہدی عج کی کیفیت غیبت کیا ہے تین آراء میں پہلی رائے جسمانی غیبت ہے یعنی امام کا جسم مبارک لوگوں کی نگاہوں سے غائب ہے بعض علماء اس کیفیت کو معجزاتی بتاتے ہیں جبکہ بعض کے بقول امام زمان عج حکم خدا سے لوگوں کی نگاہ میں تصرف کرتے ہیں یا چشم بندی ہوتی ہے کہ لوگ نہیں دیکھ پاتے. بہرحال معجزہ ہو یا چشم بندی......

ماہرین مہدویت کی پہلی رائے یہ ہے کہ آپکی غیبت جسمانی ہے۔اس حوالے سے دلیل کے طور پر مختلف آحادیث وروایات پیش کی جاتی ہیں۔

دوسرے حصہ میں ایک روایت بیان کرچکے ہیں مزید روایات پیش خدمت ہیں: معروف قدیمی کتاب غیبت نعمانی میں امیر المومنین امام علی ع سے نقل ہوا ہے: قسم ہے خداوند عالم کی، حجت خدا لوگوں کے درمیان ہوتی ہے، راستوں میں چلتی پھرتی ہے، ان کے گھروں میں آتی جاتی ہے؛

(جاری ہے)

امام زمانہ کی معرفت ضروری کیوں؟

تحریر: ڈاکٹر محمد یعقوب بشوی محقق واستاد جامعۃ المصطفی العالمیہ

مقدمہ:

یہاں ایک اہم سوال ہر سالم فطرت انسان کے ذہن میں پیدا ہوسکتا ہے اور وہ یہ کہ امام زمانہ کی معرفت ضروری کیوں ہے؟ جب کوئی مومن قرآن وسنت کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ ہر انسان کیلئے ضروری ہے کہ اس دنیوی زندگی میں اپنی سعادت کے لئے ایک رہبر کا انتخاب کرے قرآن مجید اس ضرورت امام اور انتخاب کو یوں بیان کرتا ہے یَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ.

اس دن (قیامت کے روز) ہم ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے.اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ ہر گروہ کیلئے دنیا میں کوئی نہ کوئی امام و رہبر ہونا چاہئے تا کہ وہ کل قیامت کے دن اس امام کے ہمراہ محشور ہو! اسی ضرورت اور شناخت امام کی طرف بہت سی معتبر روایات دلالت کررہی ہیں۔ہم اختصار کی خاطر تنہا برادران اہل سنت کی معتبر کتابوں سے بعض روایت بیان کریں گے.

پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) امامت اور رہبریت کو انسانی معاشرے کے لئے نہایت ہی ضروری قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:» من مات بغیر امام مات میتۃ جاہلیۃ«.

جو شخص بغیر کسی امام کے مرے وہ جاہلیت کی موت مرا ہے۔دوسری روایت کو ابن عمر نے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے یوں نقل کیا ہے۔

» من مات ولیس لہ امام مات میتۃ جاہلیۃ«.

جو شخص مرجائے اور اس کیلئے کوئی امام نہ ہو تو وہ جاہلیت اور کفر کی موت مرا ہے۔

ان دونوں روایتوں میں امام کے وجود پر زور دیا گیا ہے۔کوئی امام ہونا چاہئے تا کہ انسان کفر وجاہلیت کی موت سے بچ سکے اور وہ امام بھی ایسا ہونا چاہئے کہ جو اپنے پیروکار کو کفر وجاہلیت کی موت سے بچا سکے تو امام کا سب سے زیادہ عالم ہونا ضروری ہے کیونکہ علم ہی کی بناء پر وہ اپنے پیروکاروں کو اچھائی کا حکم دے گا جو امام خود اچھائی اور برائی، ہدایت وگمراہی کی تشخیص نہ کرسکے وہ کیسے کسی کو بچا سکے گا۔یقینا خدا کسی جاہل اور گمراہ کو امام نہیں بنائے گا۔

دوسری حدیث میں امام کی بیعت کو اہم قرار دیتے ہوئے یوں فرمایا:» من مات ولیس فی عنقہ بیعۃ مات میتۃ جاہلیۃ. جو شخص مرے درحالانکہ اس کی گردن پر کسی کی بیعت نہ ہو، وہ جاہلیت کی موت مرا۔

یہ حدیث بتارہی ہے کہ انسان کی گردن پر کسی کی بیعت ہو وگرنہ وہ کفر کی موت مرے گا!۔ یقینا یہ بیعت کسی جاہل، ظالم اور فاسق کی نہیں ہوسکتی کیونکہ دین نہ صرف کسی ظالم وفاسق کی بیعت کا امر کرتا ہے بلکہ ان سے مقابلہ اور ان کی مخالفت کا حکم دیتا ہے۔» فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا«. جو شخص بھی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آئے وہ اس کی مضبوط رسی سے متمسک ہوگیا جس کے ٹوٹنے کا امکان نہیں ہے۔بیعت کسی ایسے شخص کی ہو جو خود گناہوں میں غرق نہ ہو وگرنہ کسی معصیت کار کی بیعت قرآن وسنت کے رو سے باطل ہے۔

ایک حدیث میں یوں آیا ہے کہ پیغمبر اکرم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: من مات ولا بیعۃ علیہ مات میتۃ جاہلیۃ۔ جو شخص مرجائے اور اس پر کوئی بیعت نہ ہو تو (گویا) وہ جاہلیت کی موت مرا ہے۔ایک حدیث میں بیعت کی جگہ اطاعت کا ذکر آیا ہے۔من مات ولا طاعۃ علیہ مات میتۃ جاہلیۃ ۔ جو شخص مرجائے اور اس پر کسی کی اطاعت نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔یقینا یہ شخص کہ جس کی اطاعت کے بغیر انسان کفر کی موت مرتا ہے خدا کا ہی کوئی نمائندہ ہوگا ورنہ کسی گناہگار کی اطاعت ہی واجب نہیں بلکہ اس کی مخالفت واجب ہے۔جب اس کی اطاعت ہی واجب نہ ہو تو اس کی مخالفت کفر کی موت کیونکر بن سکتی ہے؟ پیغمبر اکرم اس بارے فرماتے ہیں: لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق۔خدا کی معصیت میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے۔لہذا ایسا شخص اس حدیث کا مصداق نہیں بن سکتا.

دراصل یہ احادیث کچھ پیغام دے رہی ہیں۔پہلی والی حدیث میں کہا کسی امام کا وجود ضروری ہے دوسری قسم کی حدیث میں کہا کسی کی بیعت ضروری ہے۔تیسری قسم کی حدیث میں کسی کی اطاعت کا ذکر ہوا اب چوتھی قسم کی حدیث کھل کے امام زمانہ کی معرفت کی طرف دعوت دے رہی ہے: من مات ولم یعرف امام زمانہ، مات میتۃ جاہلیۃ۔ جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو پہچانے بغیر مرجائے وہ جاہلیت اور کفر کی موت مرتا ہے۔

اس حدیث شریف کی رو سے ہر عاقل اور بالغ انسان پر واجب ہے کہ وہ اپنے زمانے کے امام کی معرفت اور شناخت حاصل کرے وگرنہ جاہلیت کی موت مرے گا لہذا ہر انسان پر واجب ہے کہ وہ زمانہ کے امام کو پہچانے وگرنہ کفر کی موت مرجائے گا۔انسان کے بچنے کا راستہ ایک ہی ہے اور وہ امام زمانہ کی معرفت کا حصول ہے۔اہل سنت کے بعض محققین نے ان احادیث کو سند کے اعتبار سے صحیح قرار دیا ہے.جناب حمزہ احمد الزین اور جناب شعیب الارنوؤط،اس حدیث کو صحیح جانتے ہیں اور جناب بھجت افندی نے تو اس حدیث کو متفق علیہ جانا ہے۔

یہ احادیث مختلف صحیح اسناد اور مضامین کے ساتھ ایک ہی پیغام دے رہی ہیں اور وہ یہ کہ ہر زمانے میں لوگوں کیلئے ایک امام ہونا چاہئے تا کہ انسان کفر اور جاہلیت کی موت سے نجات حاصل کرسکے۔یہ وہی پیغام ہے کہ جس پر اصحاب اور تابعین نے عمل کیا۔

ہمیں عبداللہ بن عمر کی زندگی میں اس حوالے سے ایک عجیب وغریب واقعہ ملتا ہے کہ جس کو اہل سنت کے عالم دین جناب ابن ابی الحدید معتزلی نے یوں نقل کیا ہے۔جناب عبداللہ بن عمر حجاج کے گھر میں حجاج سے بیعت کرنے کیلئے گیا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھایا حجاج نے ہاتھوں کے بجائے اپنے پیروں کو بیعت لینے کیلئے دراز کیا. عبداللہ بن عمر نے پوری زندگی میں حضرت علی (علیہ السلام) کی بیعت نہیں کی اور اسے اوپر والی احادیث یاد نہ رہی لیکن راتوں رات عبدالملک کی بیعت کرنے کی خاطر حجاج بن یوسف ثقفی کے گھر چلا جاتا ہے تا کہ ایک رات بھی کسی امام کی بیعت کے بغیر نہ گزر جائے اس خوف سے کہ کہیں رات کو موت آجائے اور گردن پر کسی امام کے بیعت نہ ہونے کی وجہ سے جاہلیت کی موت مر جائے!

سوال یہ ہے کہ کیوں عبداللہ بن عمر جیسے شخص کو یہ حدیث کہ جس کے راویوں میں اس کا اپنا نام بھی شامل ہے حضرت علی (علیہ السلام) کے دور حکومت میں یاد نہ رہی؟ پانچ سال سے زائد عرصے میں ایک مرتبہ بھی اس نے علی (علیہ السلام) کی بیعت نہیں کی .یہ حدیث اس وقت بھی موجود تھی ۔عجیب بات ہے علی (علیہ السلام) جیسی شخصیت کے ہاتھ پر بیعت کرنا بھی اسے گوارا نہیں تھا! لیکن حجاج بن یوسف جیسے ظالم وقاتل کے پیروں پر بھی وہ بیعت کرلیتا ہے.!

شیعہ،سنی معتبر اور متواتر احادیث میں آیا ہے کہ امام اور رہبر قریشی ہونا چاہئے الائمۃ من قریش. ئمہ قریش سے ہونا چاہیے۔یہ حدیث متواتر ہے۔

جس امام کی معرفت واجب ہے وہ قریشی ہونا ہے.بعض صحیح احادیث کی بناء پر خلافت قریش سے باہر جا نہیں سکتی اگرچہ روی زمین پر دو نفر سے زیادہ کوئی انسان نہ ہوں.لازم ہے کہ دوسرا شخص قریشی اور امام ہو» لا یزال ہذا الامر فی قریش ما بقی من الناس اثنان«. یہ امر خلافت پیوستہ قریش میں ہی رہے گا جب تک دو انسان باقی ہونگے.یعنی پوری زمین پر صرف دو شخص زندہ ہو تو ان میں سے ایک کو قریشی اور خلیفہ ہونا چاہئے۔

یہ وہ احادیث ہیں کہ جناب ابن بطال کے بقول ابوبکر اور عمر نے سقیفہ کے دن انہی حدیثوں کے ذریعے انصار پر استدلال کیا تھا۔ اہل سنت امام کیلئے قریشی ہونے کے ساتھ ساتھ عدالت واجتھاد کو بھی شرط جانتے ہیں۔بعض اور روایات کے رو سے ایک ہی وقت میں ایک سے زائد خلیفہ نہیں ہونا چاہیے۔

ایک سے زیادہ خلیفہ کی بیعت جائز نہیں ہے چنانچہ ابوہریرہ،پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی یہ روایت بیان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا:» اذا بویع لخلیفتین فاقتلوا الآخر منہما۔

اگر ایک ہی وقت دو خلیفوں کیلئے بیعت لے تو ان میں سے ایک کو قتل کر ڈالو۔اہل سنت کے ایک معروف عالم دین جناب نووی کہتے ہیں:» علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایک وقت میں دو خلیفوں کی بیعت کرنا جائز نہیں ہے اور اس سلسلے میں سرزمین اسلامی وسیع ہو یا نہ ہو۔ دراصل یہ ساری حدیثیں یہ بیان کررہی ہیں کہ ہر زمانے میں ایک خلیفہ کا ہونا ضروری ہے اور وہ خلیفہ قریشی ہو۔

دنیا ایک منجی کے انتظار میں ہے تمام مستضعفین کی امیدیں ان سے وابستہ ہیں، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

جہان ایک منجی کے انتظار میں ہے تمام مستضعفین کی امیدیں ان سے وابستہ ہیں اپنے آپ کو امام علیہ السلام کی فوج میں شامل کرنے کے لیے تیار رکھیں

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا کہ جہان ایک منجی کے انتظار میں ہے تمام مستضعفین کی امیدیں ان سے وابستہ ہیں اپنے آپ کو امام علیہ السلام کی فوج میں شامل کرنے کے لیے تیار رکھیں اپنے اندر منتظر واقعی کی صفات اجاگر کریں۔

جامعۃ المنتظر لاہور کے سربراہ نے کہا کہ شب برات کے موقع پر اپنے مرحومین کے ساتھ ساتھ ان شہداء کو بھی یاد رکھا جائے جنہوں نے وطن عزیز کی حفاظت کے لیے قربانیاں دیں اور جو ملک میں جاری دہشت گردی کی نذر ہوئے۔

انہوں نے کہا کہ شب برات اللہ تعالی کی طرف سے انعام ہے۔ یہ گناہوں کی بخشش کی رات ہے اس لیے اس رات کو اعمال میں بسر کیا جانا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ 15 شعبان امام زمانہ علیہ السلام کا یوم ولادت ہے۔آج کے دن ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ اپنی زندگی کو امام علیہ السلام کے حقیقی محب کے طور پر گزاریں۔غیبت کبری کے بعد امامؑ کے ظہور کے لیے زمینہ سازی ہمارے اوپر واجب ہے۔امام کی نصرت صرف وہی لوگ کریں گے جنہیں امام علیہ السلام کی حقیقی معرفت حاصل ہوگی۔امام علیہ السلام کی آمد کا انتظار مسلمانوں کے تمام مسالک کے درمیان ایک مسلم امر ہے۔

حضرت آیت اللہ ریاض حسین نجفی سمیت تمام علمائے کرام کی پورے دل سے تکریم کرتے ہیں

شیعہ علماء کونسل پنجاب کے رہنماء، خطیب اور پرنسپل جامعۃ النجف ڈسکہ علامہ سبطین سبزواری نے جامعۃ المنتظر لاہور میں وفاق المدارس کے اجلاس کے دوران انکی گفتگو سے متعلق پیدا ہونیوالی غلط فہمیوں کے بارے خصوصی طور پر ویڈیو بیان جاری کیا ہے۔

انہوں نے زور دیکر کہا کہ غلط فہمیاں پھیلانے والے کبھی کامیاب نہیں ہونگے، ہم حضرت آیت اللہ ریاض حسین نجفی سمیت تمام علمائے کرام کی تہہ دل سے تکریم کرتے ہیں اور وفاق المدارس کے نئے سربراہ کے انتخاب پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ میں آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کو مبارکباد دیتا ہوں، یہ علمی گھرانہ ہمارے لیے قابل فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور قم میں جب تک زیر تعلیم رہے، بزرگان اور انکی خدمات سے انحراف نہیں کیا۔

خوش قسمت ہوگا وہ شخص جو امام مہدیؑ سے ملاقات کرے گا

حضرت پیغمبر اکرم ؐ نے فرمایا کہ بہت ہی خوش قسمت ہوگا وہ شخص جو اس سے مہدی علیہ السلام سے ملاقات کرے گا، اور سعادت ہے اس کے واسطے جو ان سے محبت کرے گا اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو ان کی امامت کا قائل ہوگا"۔

مہدویت کا بنیادی تصور زمین سے ظلم کے خاتمہ اور اللہ کی حکومت کا قیام ہے۔سربراہ امت واحدہ پاکستان

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق سربراہ امت واحدہ پاکستان علامہ محمد امین شہیدی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مہدویت کا بنیادی تصور "زمین سے ظلم کے خاتمہ اور اللہ کی حکومت کا قیام" ہے، لیکن اس تصور کو اپنے لیے خطرہ سمجھنے والی قوتوں نے ایک مصداق یا ہستی پر منطبق کرنے کی بجائے عمومیت دینے کی کوشش کی۔یعنی کسی بھی دور میں کوئی بھی شخص جو مہدویت کے مفہوم کا حامل ہو، ظاہر ہو کر دنیا میں ایک تحریک کا آغاز کر سکتا ہے۔

وفاق المدارس الشیعہ کی جانب سے 23 مارچ پروگرام میں شرکت کرنے والوں کا اظہار تشکر

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے مرکزی دفتر سے جاری بیان میں علامہ افضل حیدری نے کہا ہے کہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 23 مارچ میں آپ کی تشریف آوری پر مرکزی کابینہ کی طرف سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔اور آپ کی سفری زحمات اور قیمتی وقت صرف کرنے کی تہہ دل سے قدردانی کرتے ہوئے خاطر خواہ مہمان نوازی نہ کرنے پر عذر خواہی قبول کریں۔اللہ تعالی آپ کی دینی خدمات کو شرف قبولیت بخشے اور سعادت دارین عطا فرمائے۔آمین

نیوز ایجنسی "وفاق ٹائمز" کی جانب سے ہم اپنے تمام قارئین کرام کی خدمت میں 15 شعبان ولادت با سعادت فرزند رسول حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ شریف کی مناسبت سے تبریک وتہنیت پیش کرتے ہیں۔

گلگت بلتستان کے علماء کرام کی آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کو مبارکباد

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، حج الاسلام شیخ محمد حسن سروری پرنسپل جامعہ قبا زردیہ سکردو، شیخ محمد علی توحیدی پرنسپل جامعۃ النجف، شیخ محمد جواد حافظی پرنسپل مکتب زہرا، مولانا سید محمد حسن فلسفی پرنسپل مدرسہ الجنت، مولانا سید اکبر شاہ صدر شیعہ علما کونسل ضلع کھرمنگ، شیخ محمد طاہا پرنسپل مدرسہ العباس نے حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کو وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے دوبارہ پانچ سال کیلئے صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان ایک با اعتماد ادارہ ہے اور ہم ان کی کارکردگی سے مکمل طور پر مطمئن ہیں، امید ہے کہ یہ قیادت پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں مدارس کی ترقی کیلئے کام کرینگے اور مدارس کی درست سمت میں رہنمائی جاری رکھیں گے۔انہوں نے آخر میں کہا کہ وفاق المدارس کے ساتھ گذشتہ ادوار کی طرح اب بھی تعاون جاری رہے گا۔